# BOOK INFO

| | |
|---|---|
| **Subject** | **Islamic Studies** |
| **Title:** | **MERI ISLAMIYAT KI KITAB 6** |
| **Author:** | **Riaz Ahmed** |
| **Pages:** | **112** |
| **Size:** | **18 cm X 23.50 cm** |
| **Binding:** | **C.B Center Pin** |
| **Ist Edition:** | **2006** |
| **Latest Edition:** | **2006** |
| **Printing:** | **4 Colours** |
| **ISBN:** | **978-969-584-111-2** |
| **Price:** | **Rs. 105.00** |

# میری
# اِسلامیات کی کِتاب

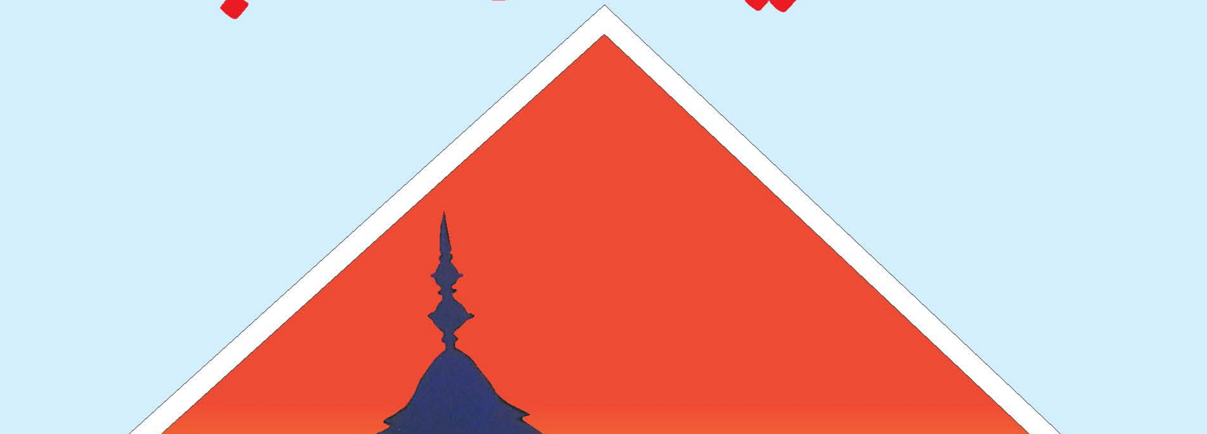

ریاض احمد

چھٹی جماعت کے لیے

بُک سنٹر

لاہور، پاکِستان

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

میرا نام _______________ ہے۔

اب میں چھٹی جماعت میں ہُوں۔

## یہ میری اِسلامیات کی کِتاب ہے۔

آیئے، دیکھیں اس کِتاب میں کون سا سبق کِس صفحہ پر ہے۔


| عنوان | صفحہ نمبر |
|---|---|
| **پہلا باب : قرآن مجید** | **4** |
| 1 ناظرہ قرآن: | 5 |
| پارہ نمبر 8 تا 13 | |
| 2 حفظِ قرآن: | 5 |
| سُوْرَۃُ الْعٰدِیٰتِ، سُوْرَۃُ الْقَارِعَۃِ، سُوْرَۃُ التَّکَاثُرِ | |
| 3 حفظ و ترجمہ: | 7 |
| قرآنی دُعائیں | 7 |
| **دوسرا باب : ایمانیات وعبادات** | **10** |
| 1 اللہ تعالیٰ پر ایمان | 11 |
| 2 اذان | 16 |
| 3 نماز | 22 |
| 4 نمازِ جنازہ | 31 |
| **تیسرا باب : اُسوۂ حسنہ** | **36** |
| 1 معاشرے میں مسجد کا کردار | 37 |
| 2 میثاقِ مدینہ | 43 |
| **تیسرا باب : اُسوۂ حسنہ** | |
| 3 صلح حدیبیہ | 47 |
| 4 فتح خیبر | 52 |
| **چوتھا باب : اخلاق وآداب** | **58** |
| 1 طہارت اور پاکیزگی | 59 |
| 2 حقوق العباد | 64 |
| 3 اساتذہ کا احترام | 70 |
| 4 ایثار | 73 |
| 5 راست بازی | 79 |
| 6 امانت | 85 |
| 7 احسان | 90 |
| **پانچواں باب : ہدایت کے سرچشمے** | **95** |
| 1 حضرت ابراہیم علیہ السّلام | 96 |
| 2 حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ | 103 |
| 3 حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا | 108 |

# اُسوۂ حَسَنہ

## معاشرے میں مسجد کا کردار

### مسجد کے لفظی معانی

مسجد کے لفظی معانی **سجدہ کرنے کی جگہ** کے ہیں۔ اِسلامی شریعت میں مسجد سے مراد وہ جگہ ہے جہاں مُسلمان روزانہ پانچ وقت نماز با جماعت پڑھنے کے لیے حاضر ہوتے ہیں۔ مسلمان مسجدوں کو قرآنِ کریم کی تلاوت اور اللہ کے ذِکر سے آباد کرتے ہیں۔

### اِسلامی معاشرے میں مسجد کا مقام

اِسلامی معاشرے میں مسجد کو بڑی اہمیّت حاصل ہے۔ مسجدیں اللہ کے گھر کہلاتی ہیں۔ حضور صلّی اللہ علیہ وَآلہٖ وسلّم نے مسجدوں کو بہترین جگہیں فرمایا ہے۔ قرآنِ کریم میں اللہ تعالیٰ کا اِرشاد ہے:

"اللہ کی مسجدوں کی آبادی تو اُن کے حصّے میں ہے جو اللہ پر اور قیامت کے دِن پر ایمان رکھتے ہیں۔"

(سُورَۃ التوبہ-18)

مسلمانوں کی معاشرتی زندگی کا اہم مرکز مسجد ہے۔ کیونکہ:

1. یہ اِسلامی معاشرے میں محبت اور ہمدردی کا جذبہ پیدا کرتی ہے۔
2. یہ مُسلمانوں کے اَخلاق اور کردار کی تعمیر میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔
3. مسجد معاشرے میں دِینی' اَخلاقی اور رُوحانی اصلاح کا سب سے بڑا ذریعہ ہے۔
4. مساجد میں مُسلمان جمع ہوتے ہیں تو اُن میں اُلفت اور محبت پیدا ہوتی ہے۔
5. باجماعت نماز پڑھ کر مُسلمان ایک دوسرے کی خیریت دریافت کرتے ہیں۔ اِس سے باہمی اخوّت کو فروغ ملتا ہے۔

6. جمعہ کا اجتماع بڑا ہوتا ہے۔ اِس سے مسلمانوں میں دِینی معلومات کا تبادلہ ہوتا ہے اور باہمی اتحاد، مساوات اور اخوّت کو بھی فروغ ملتا ہے۔

7. مسجد مسلمانوں سے رنگ، نسل اور علاقے کے امتیاز ختم کر دیتی ہے اور وہ سب ایک دوسرے کو اپنا بھائی سمجھنے لگتے ہیں۔

8. مسجدیں شیطان کے شر سے بچنے کا بہترین قلعہ ہیں۔

## تعمیرِ سیرت میں مسجد کا کردار

تعلیم کو عام کرنے اور افراد کی سیرت کو بہتر بنانے میں مساجد اہم کردار ادا کر سکتی ہیں۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی خلافت کے دوران تعلیمی مقاصد کے حصول کے لیے پانچ ہزار مساجد بنوائیں۔ نبی کریم صلّی اللہ علیہ وَ آلہٖ وسلّم نے بھی ہجرتِ مدینہ کے بعد مساجد کی تعمیر اور آبادی کی طرف خاص توجہ فرمائی۔

## اوّلین مساجد

مسجدِ قُبا

آنحضرت صلّی اللہ علیہ وَ آلہٖ وسلّم پیر کے روز مدینہ کی قریبی بستی **قُبا** میں پہنچے۔ آپ صلّی اللہ علیہ وَ آلہٖ وسلّم نے پیر، منگل، بدھ اور جمعرات وہاں قیام فرمایا۔ وہاں آپ صلّی اللہ علیہ وَ آلہٖ وسلّم نے حضرت کلثوم بن الھدمؓ کی زمین پر اِسلام کی سب سے پہلی مسجد بنائی جسے آج بھی **مسجدِ قُبا** کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔

حضور صلّی اللہ علیہ وَ آلہٖ وسلّم مدینہ منوّرہ تشریف لانے کے بعد ہفتہ میں ایک دِن قُبا تشریف لے جاتے اور اُس مسجد میں نماز ادا فرماتے۔ حضور صلّی اللہ علیہ وَ آلہٖ وسلّم کا اِرشادِ گرامی ہے:

''مسجدِ قُبا میں دو (2) نوافل پڑھنے کا ثواب ایک **عمرے** کے برابر ہے۔''

اِس مسجد کے بارے میں قرآنِ کریم میں اللہ تعالیٰ کا اِرشاد ہے:

لَمَسۡجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقۡوٰى مِنۡ اَوَّلِ يَوۡمٍ اَحَقُّ اَنۡ تَقُوۡمَ فِيۡهِ

''البتہ جس مسجد کی بنیاد اوّل دِن سے تقویٰ پر رکھی گئی ہے وہ واقعی اِس لائق ہے کہ آپ صلّی اللہ علیہ وَآلہٖ وسلّم اس میں نماز کے لیے کھڑے ہوں۔''

## مسجدِ نبویؐ کی تعمیر

نبی کریم صلّی اللّٰہ علیہ وَآلہٖ وسلّم قُبا میں چار روزہ قیام کے بعد جمعہ کے روز مدینہ منوّرہ میں داخل ہوئے اور جمعہ کی نماز **بنو سالم بن عوف** کے محلّہ میں ادا فرمائی۔ نبی کریم صلّی اللہ علیہ وَآلہٖ وسلّم نے عارضی طور پر حضرت ابوایوب انصاریؓ کے گھر قیام فرمایا جن کا اصلی نام خالد بن زید تھا۔ اُن کے مکان کے قریب دو یتیم بچوں سَہل اور سُہَیل کی زمین خالی پڑی تھی۔ آپؐ نے وہ زمین قیمت ادا کر کے بچوں سے خرید لی اور وہاں مسجد نبویؐ تعمیر فرمائی۔ اِسی مسجد کے بارے میں حضور صلّی اللہ علیہ وَآلہٖ وسلّم نے اِرشاد فرمایا:

''جو شخص میری مسجد میں چالیس نمازیں مسلسل پڑھے گا' اللہ تعالیٰ اسے نفاق' عذاب اور جہنّم سے خلاصی عطا فرمائیں گے۔''

حضور صلّی اللہ علیہ وَآلہٖ وسلّم نے صحابہ کرامؓ کے ساتھ مل کر اِس مسجد کی تعمیر میں حصّہ لیا۔ اِس مسجد کی دیواریں کچی اینٹوں کی بنائی گئیں۔ اِس کے ستون کھجور کے تنوں کے اور چھت پتّوں کی تھی۔

حضور صلّی اللّٰہ علیہ وَآلہٖ وسلّم اپنا زیادہ تر وقت اِسی مسجد میں گزارتے اور اپنے صحابہ کرامؓ کی روحانی' اَخلاقی اور دِینی تعلیم و تربیّت فرماتے۔

# مشق

1- ہر سوال کے لئے چار ممکنہ جوابات دیئے گئے ہیں۔ دُرست جواب پر یہ نشان ( ✓ ) لگائیے۔ مثال دے دی گئی ہے۔

(i) مسجد کے لفظی معانی کیا ہیں؟
(الف) ✓ عبادت کی جگہ (ب) مشاورت کی جگہ (ج) سجدہ کرنے کی جگہ
(د) مہمانوں کو ٹھہرانے کی جگہ

(ii) مسلمان پانچ وقت باجماعت نماز پڑھنے کے لیے کہاں جمع ہوتے ہیں؟
(الف) میدان میں (ب) دالان میں (ج) گھر میں (د) مسجد میں

(iii) مسلمان مساجد کو کس مقدّس کتاب کی تلاوت سے آباد کرتے ہیں؟
(الف) قرآنِ کریم سے (ب) انجیل سے (ج) تورات سے (د) زبور سے

(iv) حضور صلّی اللہ علیہ وَ آلہٖ وسلّم نے کن مقامات کو بہترین جگہیں فرمایا؟
(الف) مساجد کو (ب) گھروں کو (ج) بازاروں کو (د) حویلیوں کو

(v) حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کتنی مساجد برائے تعلیم تعمیر کروائیں؟
(الف) دو ہزار (ب) تین ہزار (ج) چار ہزار (د) پانچ ہزار

(vi) اِسلام کی سب سے پہلی مسجد کون سی ہے؟
(الف) مسجدِ نبویؐ (ب) مسجدِ قُبا (ج) مسجد سلمان فارسیؓ (د) مسجد خَیف

(vii) حضور صلّی اللہ علیہ وَ آلہٖ وسلّم نے مدینہ منوّرہ میں سب سے پہلی جمعہ کی نماز کن کے محلّہ میں پڑھی؟
(الف) بنو نجّار (ب) بنو عدی (ج) بنو کلب (د) بنو سالم بن عوف

(viii) اصحابِ صُفّہ کی تعلیم و تربیت کے لیے حضور صلّی اللہ علیہ وَ آلہٖ وسلّم نے کہاں پر چبوترہ تعمیر فرمایا؟
(الف) مسجدِ نبویؐ میں (ب) مسجدِ قُبا میں (ج) مسجد ابوبکر صدیقؓ میں (د) مسجد الحرام میں

(ix) مدینہ منوّرہ میں حضور صلّی اللہ علیہ وَ آلہٖ وسلّم نے ابتدائی قیام کہاں فرمایا؟
(الف) حضرت ابو ایوب انصاریؓ کے گھر (ب) حضرت معاذؓ کے گھر
(ج) حضرت ابیؓ بن کعب کے گھر (د) حضرت ابو ہریرہؓ کے گھر

(x) حضور صلّی اللہ علیہ وَآلہٖ وسلّم نے سَہَل اور سُہَیل سے مسجد کے لئے زمین کیسے حاصل کی؟
(الف) مفت (ب) قیمت دے کر (ج) کسی صحابی کے کہنے پر (د) بچوں کے وقف کرنے پر

## -2 سامنے دیئے گئے خانے میں سے مناسب لفظ چُن کر خالی جگہ پُر کیجیئے۔

(i) محلّہ کی مسجد میں مسلمان روزانہ ............... مرتبہ اکٹھے ہوتے ہیں۔
(ii) مسجدِ قُبا میں دو نوافل پڑھنے کا ثواب ایک ............... کے برابر ہے۔
(iii) مدینہ میں رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وَآلہٖ وسلّم نے حضرت ............... کے گھر قیام فرمایا۔
(iv) مسجدِ نبویؐ میں ایک چبوترہ تعمیر کیا گیا جو ............... کہلاتا ہے۔
(v) فوجی تربیت کے سلسلہ میں بعض جسمانی مشقیں بھی ............... کے صحن میں ہوتی تھیں۔
(vi) مومن کے لیے مسجد شیطان کے ............... سے بچنے کا بہترین قلعہ ہے۔

| |
|---|
| شر |
| صُفّہ |
| مسجدِ نبویؐ |
| عمرے |
| پانچ |
| ابو ایوب انصاریؓ |

## -3 دُرست پر یہ ( ✓ ) نشان لگائیے۔ مثال دے دی گئی ہے۔

| | |
|---|---|
| (i) اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہمارے تمام شہروں اور دیہاتوں میں مسجدیں ہیں۔ | ( ✓ ) |
| (ii) مساجد کو مدارس کے طور پر بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔ | ( ) |
| (iii) مسجد کے اِمام کو اِسے لوگوں کی تعلیم و تربیّت کے لئے استعمال کرنا چاہیئے۔ | ( ) |
| (iv) مسلمانوں کے تمام اجتماعی معاملات مساجد میں طے ہونے چاہئیں۔ | ( ) |
| (v) مسجد میں اجتماعی امور کے بارے میں مشاورت نہیں ہونی چاہیئے۔ | ( ) |
| (vi) مساجد کو جہادی مقاصد کے لیے استعمال نہیں کرنا چاہیئے۔ | ( ) |
| (vii) مسجد وہ مبارک مقام ہے جو انسانی زندگی میں ایمانی اور روحانی انقلاب بپا کرتا ہے۔ | ( ) |
| (viii) مسجد تعمیرِ اَخلاق کے لیے تربیت گاہ ہے۔ | ( ) |
| (ix) جمعہ کے روز لوگ محلّہ کی جامع مسجد میں جمع نہیں ہوتے۔ | ( ) |
| (x) جمعہ کے روز خطیب کے خطبہ سے لوگوں کی دینی معلومات بڑھتی ہیں۔ | ( ) |